

## جس جانور کا ایک پاؤں کٹ جائے، اس کی قربانی کا حکم

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

میرا سوال یہ ہے کہ جس جانور کا ایک پاؤں کٹ جائے، کیا اس کی قربانی ہو سکتی ہے؟

جواب

جس جانور کا ایک پاؤں کٹ جائے، اس کی قربانی نہیں ہو سکتی، اس کی وجہ یہ ہے کہ فقہاء کرام نے قربانی کے جواز کے لئے جانور کے تمام اعضاء کا سلامت ہونا، اور تمام فاحش (بڑے) عیوب سے محفوظ ہونا شرط قرار دیا ہے، اور چونکہ پاؤں کٹے جانور میں ایک عضو کامل مفقود ہونے کے سبب عیب فاحش پایا جا رہا ہے، لہذا ایسے جانور کی قربانی جائز نہیں ہے۔

قربانی کے جواز کی شرائط بیان کرتے ہوئے بدائع الصنائع میں ملک العلماء ابو بکر بن مسعود کا سانی علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں: ”احدهما: سلامة المحل عن العيوب الفاحشة“ ترجمہ: ان میں سے پہلی شرط: جانور کا فاحش عیوب سے سلامت (محفوظ) ہونا ہے۔ (بدائع الصنائع، جلد 4، صفحہ 214، مطبوعہ: کوئٹہ)

جانور میں عیب کثیر یعنی فاحش عیب ہونا جواز قربانی سے مانع ہوتا ہے، اس کی صراحت کرتے ہوئے تحفۃ الفقہاء میں علامہ علاؤ الدین سمرقندی علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں: ”فبقول: العيب القليل لا يمنع والكثير يمنع“ ترجمہ: تو ہم کہتے ہیں: قلیل عیب (جواز قربانی) سے مانع نہیں اور کثیر عیب مانع ہے۔ (تحفۃ الفقہاء، جلد 3، صفحہ 85، دارالکتب العلمیہ، بیروت)

فتاویٰ رضویہ میں اعلیٰ حضرت امام اہلسنت الشاہ امام احمد رضا خان علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں: ”نہ نکتھ، کان، ہاتھ، پاؤں سب اعضاء کا سلامت ہونا ضروری ہے۔“ (فتاویٰ رضویہ، جلد 20، صفحہ 460، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

پاؤں کٹے جانور کا صریح حکم بیان کرتے ہوئے کتاب الاصل للامام محمد اور درر الاحکام شرح غرر الاحکام میں ہے، واللفظ للدرر: ”و مقطوع یدھا اور جلھا“ ترجمہ: اور جس جانور کا ہاتھ یا پاؤں کٹا ہو (اسکی قربانی جائز نہیں)۔ (درر الاحکام، جلد 2، صفحہ 173، مکتبہ اولو الاباب)

حاشیہ شلبی علی تبیین الحقائق میں علامہ شیخ شلبی علیہ الرحمۃ کان کٹے جانور کی قربانی کے عدم جواز کی علت یوں بیان فرماتے ہیں: ”لانہ فات عنہ عضو کامل“ ترجمہ: (قربانی جائز نہیں)، کیونکہ اس جانور کا ایک کامل عضو مفقود ہے۔ (حاشیہ شلبی علی تبیین الحقائق، جلد 6، صفحہ 482، مطبوعہ: کوئٹہ)

بہار شریعت میں مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں: "جس جانور کا ایک پاؤں کاٹ لیا گیا ہو، اوس کی قربانی ناجائز ہے۔" (بہار

شریعت، جلد 3، حصہ 15، صفحہ 341، مکتبہ المدینہ، کراچی)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ

مجیب: مفتی محمد سجاد عطاری مدنی

فتویٰ نمبر: WAT-4920

تاریخ اجراء: 21 شوال المکرم 1447ھ / 10 اپریل 2026ء



دارالافتاء  
www.fatwaqa.com

**Dar-ul-Ifta Ahlesunnat (Dawat-e-Islami)**



www.fatwaqa.com



daruliftaahlesunnat



DaruliftaAhlesunnat



Dar-ul-ifta AhleSunnat



feedback@daruliftaahlesunnat.net